سلمان قریشی

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

مہ و خورشید و انجم سب مَیں گرچہ دل نشیں دیکھوں
شہِ ابرار کے جیسا، نہ پھر کوئی حسیں دیکھوں

وہ سورج، چاند، تارے ہوں، کہ یا پھر کہکشائیں ہوں
نہیں دکھتے مجھے تاباں، نبیؐ کی جب جبیں دیکھوں

نبیؐ ہیں طلعتِ زیبا، تو دنداں موتیوں جیسے
جو زلفیں عنبریں دیکھوں تو لب بھی احمریں دیکھوں

غلافی آپؐ کی آنکھیں تو دل کش ساعدِ سیمیں
تجھے میں سرور عالمؐ، سراپا مرمریں دیکھوں

حسب عالی نسب والا نہ ان جیسا زمانے میں
میں عبداللہؓ کے گھر میں، وہ جب دُرِّ ثمیں دیکھوں

امامت ہو، نبوت ہو، کہ ہو منصب رسالتؐ کا
ہوئے ہیں ختم جس پر سب، وہ ختم المرسلیںؐ دیکھوں

عقیدہ ہے امامت کا نفی ختمِ نبوت کی
مسلمانی کے دعویٰ میں، یہ مارِ آستیں دیکھوں

نمازیں پانچ ہو کر بھی رہیں خمسین گنتی میں
سبب اس کا دعائے رحمۃ للعالمیںؐ دیکھوں

سلام اے عائشہؓ تجھ پر، ابد تک تیرے حجرے میں
نبیؐ کے ساتھ صدّیقؓ و عمرؓ کو بھی مکیں دیکھوں

نبوت پر یقیں کامل، لقب صدّیقؓ کا پایا
اسے معراج کی تصدیق میں بھی اوّلیں دیکھوں

رفاقت دائمی جس کی عیاں ہے، اس کے مدفن سے
اسی راشد خلیفہ کو نبیؐ کا جانشیں دیکھوں

صدا تکبیر کی جب بھی سنوں میں کعبۃ اللہ سے
خیالوں کے دریچوں میں عمرؓ سا نازنیں دیکھوں

نچایا ناچ تگنی کا عمرؓ نے، روم و ایراں کو
عمائد کفر کے سارے، ترےؐ زیرِ نگیں دیکھوں

خدا کی راہ میں جس نے، لٹایا مال و زر سارا
میں عثماںؓ کو ہر اک لمحہ، نثارِ شاہِ دیںؐ دیکھوں

وہ عثمانِؓ حیا پیکر، ہیں ہم زلفِ علی حیدرؓ
میں ان دونوں کو دامادِ امام المرسلیںؐ دیکھوں

علیؓ ہیں خوشہ چینِ مکتبِ سرکارِؐ دو عالمؐ
علیؓ کو نکتہ ور دیکھوں، علیؓ کو نکتہ بیں دیکھوں

حسنؓ کروائے گا صلح، بقولِ سرِور عالمؐ
حسنؓ پر متفق سارا گروہِ مسلمیں دیکھوں

ابوسفیانؓ کے بیٹے نبیؐ کے نسبتی بھائی
تقیّہ باز کو انؓ پر ہمیشہ نکتہ چیں دیکھوں

گناہوں میں گھرا بندہ دعا کرتا ہے ''اے رحماں!
قیامت میں بھی آقاؐ کو شفیع المذنبیں دیکھوں''

جہاں سلمانؔ لاتے ہیں مَلک سارے درود اب بھی
یہی دل کی تمنا ہے وہ طیبہ کی زمیں دیکھوں